بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم پنجشنبہ

۱۲ ماہ فتح ۱۳۲۵ ہش | ۱۷ محرم الحرام ۱۳۶۶ھ | ۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۸۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے چھ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو سینہ میں درد کی شکایت بدستور ہے۔ نیز پاؤں میں بھی درد شروع ہوگیا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے پاؤں میں درد نقرس کی تکلیف ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

نواب زادہ میاں مسعود احمد خان صاحب کی صاحبزادی بعارضہ نمونیہ بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

مکرم مولوی علی محمد صاحب اجمیری کے ہاں لڑکی تولد ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ میں شامل ہونیوالے احباب کیلئے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات

(خلاصہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۶ دسمبر ۱۹۴۶ء)

ہماری جماعت کے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ اور سوائے ایسے کاموں میں مصروفیت کے جن کو کسی صورت میں بھی نہ چھوڑا جا سکتا ہو۔ جلسہ میں شامل ہونا سب دوستوں کا فرض ہے۔ اس سال یہ بھی امید ہے۔ کہ پچھلے چند سالوں کی نسبت ریل کے سفر میں زیادہ سہولتیں میسر آئینگی۔ کیونکہ ریلوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہو چکا ہے۔ اور ریلوں کی فوجی ضروریات بھی کم ہو چکی ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ ریل کے سفر میں ریلوں کی کمی کی وجہ سے دقتیں پیش آتی ہیں۔ مگر جلسہ سالانہ کو مذہبی مقام حاصل ہے۔ اور اگر لوگ دنیوی مشاغل اور غیر ضروری میلوں میں شامل ہونے کے لئے ریل کے چھتوں اور پائیدانوں پر سفر کر سکتے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ دین کی خاطر وہ ریل کے ڈبوں کے اندر سامان رکھنے والے تختوں یا فرش پر بیٹھ کر سفر نہ کر سکیں گے۔ دین کی خاطر جتنی زیادہ تکالیف برداشت کی جائیں اتنا ہی زیادہ ثواب بھی ملتا ہے۔ پس دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وہ خود بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی کوشش کریں اور غیر احمدی احباب کو بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں ساتھ لائیں:

اس لئے دوست جس قدر غیر احمدی احباب کو جلسہ سالانہ پر لا سکیں ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ مگر اس میں یہ امر مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ صرف ایسے غیر احمدی دوستوں کو ساتھ لایا جائے۔ جو مذہب کے معاملات پر سنجیدگی سے غور کرنے والے ہوں۔ اور شریف الطبع ہوں۔ یہ الگ بات ہے، کہ وہ بعض امور میں جماعت احمدیہ کے ساتھ اختلافات رکھتے ہوں کیونکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ جو لوگ سنجیدگی کے ساتھ مذہبی امور کے متعلق غور کرنے کے عادی ہوں۔ وہ صداقت کو بہت جلد قبول کر لیتے ہیں۔ مگر ایسے لوگ جو اختلافات کے ساتھ ساتھ ضد اور تعصب بھی رکھتے ہوں۔ وہ سچائی کو پا کر بھی آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔ یہ امر بھی ملحوظ رہے۔ کہ ایسے لوگوں کو جلسہ سالانہ پر ساتھ لانا جو گرے ہوئے اخلاق رکھتے ہوں کچھ بھی نفع مند نہیں ہوتا۔ اسلئے اس قسم کے لوگوں کو ساتھ لانا اور انکے اخراجات برداشت کرنا ایک مومن پر گراں گزرتا ہے۔ مومن کی حلال کمائی کا روپیہ ضائع نہیں جانا چاہیئے

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر۔

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان آ

ہے اس جگہ مسیح زماں قادیان آ
اترا یروشلم ہے نیا آسمان سے
یونہی نہ بات مولوی صاحب کی مان لے
کعبہ کو اب یہیں سے نکلتا ہے راستہ

آ جی اٹھیگا آ کے یہاں قادیان آ
انجیل میں ہے اسکا نشاں قادیان آ
سچ جھوٹ سارا ہوگا عیاں قادیان آ
غافل بھٹک رہا ہے کہاں قادیان آ

تنویر اب یہ ارضِ مقدس بھی ہے حرم
تسبیح خواں و سجدہ کناں قادیان آ

اہل علم احباب کے لئے ایک نادر علمی تحفہ

خدام الاحمدیہ خاص طور پر توجہ فرمائیں

احباب کو یہ سنکر ازحد خوشی ہوگی۔ کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی تصنیف لطیف "ہمارا خدا" کا نیا ایڈیشن عنقریب شائع ہو رہا ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے اس کی نظر ثانی بھی فرمائی ہے۔ خدام الاحمدیہ کے آئندہ تین امتحانات کے لئے یہی کتاب بطور نصاب مقرر کی جائیگی۔ خدام کو خاص طور پر اس کے شائع ہوتے ہی اسے ہاتھوں ہاتھ خرید لینا چاہیئے۔ قیمت ایک روپیہ مقرر کی گئی ہے۔ اور یہ کتاب دفتر نشر و اشاعت سے مل سکیگی۔ سب احمدی نوجوانوں کے پاس اس کتاب کا ہونا تبلیغی اور تعلیمی اغراض کے لئے ضروری ہے۔ کتاب کی بعض خصوصیات درج ذیل ہیں۔ ان سے کتاب کی اہمیت دوستوں پر اچھی طرح عیاں ہو جائیگی۔ (۱) اس کتاب میں ہستی باری تعالیٰ کے متعلق نئی روشنی کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کے شبہات اور اعتراضات کا عام فہم زبان میں مسکت اور دندان شکن جواب دیا گیا ہے۔ خصوصاً یہ کتاب کالج کے نوجوانوں اور مغربیت سے مرعوب اشخاص کے لئے نہایت درجہ مفید ہے۔ اور موجودہ زمانہ کی عام مادیت کا علاج بھی کافی طور پر اسمیں موجود ہے۔ (۲) اس کتاب میں صرف خشک فلسفیانہ رنگ میں ہی اعتراضات کا جواب نہیں دیا گیا۔ بلکہ ایسے رنگ میں خدا کے وجود کو پیش کیا گیا ہے۔ کہ ایمان باللہ کے ساتھ محبت اور عشق الٰہی کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ (۳) ایڈیشن ثانی میں یورپ کے مشہور فلاسفر اور سائنسدان سگمنڈ فرائڈ کے اس اعتراض کا جواب بھی زیادہ کر دیا گیا ہے۔ جو علم النفس کے اصول کے ماتحت ہستی باری تعالیٰ کے خلاف پیش کیا جاتا ہے۔ (۴) کتاب کے آخر میں کمیونزم اور اشتراکیت پر بھی ایک مختصر مگر جامع نوٹ بڑھا دیا گیا ہے۔ (۵) کتاب کے اندر ضمنی طور پر اسلام اور احمدیت کی تبلیغ بھی نہایت احسن طریق پر شامل کر دی گئی ہے۔ جس سے پڑھنے والے کا دل خود بخود صداقت کی طرف کھنچا جاتا ہے۔ (۶) سہولت کے لئے اس کتاب کا سائز "تبلیغ ہدایت" والا کر دیا گیا ہے۔ تا کہ پڑھنے میں آسانی ہو۔

میں امید کرتا ہوں۔ کہ ہر خادم اس کتاب کو خریدیگا۔ اور اس کا مطالعہ کریگا۔ خدام الاحمدیہ کا اس سال کا چوتھا امتحان مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۴۷ء بروز اتوار ہوگا۔ نصاب کتاب "ہمارا خدا" کے مندرجہ بالا نئے ایڈیشن کے پہلے سو صفحات ہے۔ قائدین و زعماء تمام خدام کو اس امتحان میں شامل کریں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان مقاطعہ

قاضی مسعود احمد صاحب ابن قاضی محبوب عالم صاحب سابق نکل انچارج پرلیسین مینوفیکچرنگ کمپنی کی شکایات پر بعد تحقیق یہ ثابت ہو چکا ہے۔ کہ ان کے خلاف کارروائی کرانے میں جو سلسلہ کے نظام کی خلاف ورزی کا ارتکاب ہوا ہے۔ اس کی ذمہ واری حافظ بشیر احمد صاحب منیجر پرلیسین ورکس پر عاید ہوتی ہے۔ لہٰذا انہیں ایک ہفتہ مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے جیسے تمام احباب پر اس فیصلہ کی پابندی ضروری ہے۔ اسی طرح خود حافظ صاحب کو بھی اسکی پابندی لازمی ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں سزا بڑھا دی جائیگی۔ (ناظر امور عامہ)

گریجوایٹ احباب فوری طور سے متوجہ ہوں

پنجاب یونیورسٹی میں ہر سال فیلوشپ کی جو آسامیاں خالی ہوتی ہیں۔ ان کو بذریعہ انتخاب پر کیا جاتا ہے۔ اس انتخاب میں صرف وہ احباب ووٹ دے سکتے ہیں۔ جو رجسٹرڈ گریجوایٹ ہوں۔ یہ بات قابلِ افسوس ہے۔ کہ مسلمانوں کے مقابل پر دوسری اقوام کے ووٹ صرف اس وجہ سے زیادہ ہوتے ہیں۔ کہ وہ خاص کوشش کر کے اپنے گریجوئیٹس کے نام رجسٹر کراتے رہتے ہیں۔ لیکن محض لاپرواہی کی وجہ سے مسلمان گریجوئیٹس اپنے نام رجسٹر نہیں کرواتے۔ اور اس طرح انتخاب میں دوسرے لوگ فیلو چنے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پنجاب یونیورسٹی میں دوسرے لوگ برسراقتدار ہیں۔ اس اہم معاملہ کے مدنظر ہر احمدی گریجوایٹ بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اگر ان کا نام ابھی تک رجسٹر نہیں ہوا ہے۔ تو وہ فوراً اپنا نام رجسٹر کرا لیں۔ فارم درخواست دفتر تعلیم الاسلام کالج سے یا میاں حسن احمد صاحب ایم۔ ایس۔ سی پبلک کارپوریشن لیبارٹریز لاہور سے طلب فرمائیں۔ اسے پر کر کے رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی کو بھجوا دیں۔ درخواستیں بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ دسمبر ۱۹۴۶ء ہے۔ اس لئے بہت جلدی کریں۔

رجسٹریشن فیس پانچ روپے اور پہلے سال کی فیس ایک روپیہ ہے۔ یعنی کل چھ روپیہ۔ جو دوست لائف ممبر بننا چاہیں۔ ان کے لئے کل فیس صرف پندرہ روپیہ ہے۔

ہر ایم۔ اے، ایم۔ ایس۔ سی، پی۔ ایچ۔ ڈی، ڈی۔ ایس۔ سی، ایم۔ بی۔ بی۔ ایس اور بی۔ ڈی۔ ایس خواہ انہوں نے کسی سال میں بھی امتحان پاس کر کے ڈگری حاصل کی ہو۔ بغیر کسی اور شرط کے صرف مذکورہ بالا فیس ادا کر کے اور فارم درخواست مقررہ تاریخ سے پہلے پہلے بھجوا کر اپنا نام رجسٹر کروا سکتے ہیں۔ لیکن جن احباب کے پاس صرف بی۔ اے، بی۔ ایس۔ سی، اور ایل۔ ایل۔ بی کی ہی ڈگریاں ہوں۔ ان کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ انہیں وہ ڈگری یونیورسٹی سے حاصل کئے ہوئے کم از کم دس سال کا عرصہ گذر چکا ہو۔ ان باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جو دوست اپنا نام رجسٹر کرانا چاہیں۔ وہ بہت جلد اعلان ہذا کے مطابق عمل کریں۔

(نوٹ:- ہمارے دوست نہ صرف اپنے نام ہی یونیورسٹی میں رجسٹر کرا دیں۔ بلکہ دوسرے زیر اثر مسلمان گریجوئیٹس (جو مندرجہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں) کو بھی تحریک کریں۔ کہ وہ اس معاملہ کی طرف توجہ کریں)۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان)

سٹرائک کے متعلق اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تار

مکرم چودھری سید علی صاحب ایس۔ وی ہیڈ ماسٹر لدھڑ چک ۱۱/۶ ضلع شیخوپورہ نے مورخہ ۱۱/۴۶ ۳۰ کو حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں مدرسین کی تازہ ہڑتال کے بارہ میں سانگلا ہل سے تار دیا تھا۔ جس کے جواب میں حضور نے بذریعہ تار ہی ارشاد فرمایا۔ جو حسب ذیل ہے:۔

Every Ahmadi Knows that strike not Allowd.

"ہر ایک احمدی جانتا ہے کہ اسکو سٹرائک کی اجازت نہیں ہے۔"

حضور کے یہ الفاظ بطور اعلان افادۂ عام کے واسطے شائع کئے جاتے ہیں:۔

احمدی مدرسین احباب کو حضور کے ارشاد کے ماتحت سٹرائک میں حصہ نہیں لینا چاہیئے۔

احقر محمد ابراہیم شاد احمدی مدرس مومن ضلع شیخوپورہ

درخواست دعا

سیدہ نصیرہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ سید بشیر احمد شاہ صاحب لدھیانہ ہسپتال میں بیمار ہیں ان کا اپریشن ہوا ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ سیدہ بشریٰ بیگم (حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر واقعاتی شہادتیں (۳)

(از ضیاء الدین احمد قریشی بی-اے-ایل-ایل-بی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ)

جن خدائی تصرفات کے ماتحت عبدالحمید والی مسل اب تک تلفی سے بچی رہی۔ اور جس جدو جہد سے اور محنت سے وہ مسل خاکسار کو ملی۔ اسکی مختصر کیفیت گذشتہ اشاعتوں میں درج کی جاچکی ہے۔ اب ذیل میں ڈوئی صاحب ڈپٹی کمشنر گورداسپور کے اس حکم کا ترجمہ احباب کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ جس کی رو سے عبدالحمید کے خلاف مقدمہ چلایا گیا یہ حکم سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ کا ایک اہم حصہ ہے اور نہایت دلچسپ ہے۔ اب تک یہ حصہ تاریکی میں تھا اور ہمارے ریکارڈ میں کہیں موجود نہ تھا۔ اس حکم میں احباب خاص طور سے نوٹ فرمائیں گے۔ کہ ڈوئی صاحب نے کس خوبصورتی سے پادری کلارک صاحب کو مقدمہ کی زد سے بچا دیا۔ اور کس طرح صاف بچا کر نکال دیا۔ یہ مقدمہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زبردست نشان ہے۔ ترجمہ حکم حسب ذیل ہے:-

حکم مورخہ ۲۶ فروری ۱۸۹۸ء مسٹر جے ایم ڈوئی صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور

"گورنمنٹ ایڈووکیٹ نے مورخہ ۸ فروری کو میری عدالت میں اس امر کی درخواست دی تھی۔ کہ ایک شخص عبدالحمید نامی کے خلاف مقدمہ چلانے کی منظوری زیر دفعات ۱۹۵ و ۲۱۱ تعزیرات ہند دی جاوے۔ درخواست اس مقدمہ کی کارروائی کے متعلق دی گئی تھی جو کہ ڈپٹی کمشنر صاحب کیپٹن ڈگلس کی عدالت میں زیر دفعہ ۱۰۷ مرزا غلام احمد ساکن قادیان کے خلاف تھا۔ یہ قیاس کیا گیا تھا۔ کہ عبدالحمید کو ہاٹ میں زیر حراست ہے۔ اور اس امر کا نوٹس عبدالحمید کے نام جاری کیا گیا تھا۔ کہ وہ وجہ بیان کرے۔ کہ کیوں مقدمہ چلانے کی منظوری نہ دی جاوے۔ ...."

(یہ گورنمنٹ ایڈووکیٹ کی پہلی درخواست کی بابت ہے۔ کیونکہ عبدالحمید کی تعمیل نہیں ہوئی تھی۔ اس لئے گورنمنٹ ایڈووکیٹ نے دوبارہ درخواست دی (مؤلف)

"گورنمنٹ ایڈووکیٹ نے آج دوبارہ درخواست دی ہے۔ معاملہ پر پوری طرح غور کرنے کے بعد میں زیر دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند مقدمہ چلانے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ مورخہ یکم اگست کو ڈاکٹر مارٹن کلارک عبدالحمید کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (امرتسر) کے روبرو لے گئے۔ اور اس نے بیان دیا۔ جس کا ضروری حصہ یہ ہے۔ کہ اس کو (عبدالحمید کو) مرزا غلام احمد قادیانی نے ڈاکٹر کلارک کو قتل کرنے کے لئے امرتسر بھیجا تھا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر نے یہ معلوم کرکے کہ اسکو اختیار سماعت حاصل نہیں ہے۔ مقدمہ کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور کے پاس بھیج دیا۔ جس نے اسکی سماعت ۱۰ اگست کو شروع کی۔ گورنمنٹ ایڈووکیٹ صاحب یہ کہتے ہیں۔ کہ یکم اگست کا بیان چونکہ ایسی عدالت کے روبرو ہوا ہے۔ جس کو اختیار سماعت حاصل نہ تھا۔ اس لئے اس بیان کو کالعدم تصور کیا جائے۔ کیپٹن ڈگلس صاحب نے بلا مزید شہادت قلمبند کئے۔ بلکہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر کی اطلاع پر نیز عبدالحمید و ڈاکٹر کلارک کے بیانات پر عمل کرتے ہوئے جو کہ مجسٹریٹ نے زیر دفعہ ۱۱۲ قلمبند کئے تھے۔ مقدمہ کو ڈاکٹر کلارک کا دائر شدہ قرار دیا۔ اس طرح سے اس مقدمہ کا عنوان (صفحہ ....) اس طرح سے ہے۔ (کارروائی زیر دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری بر خلاف مرزا غلام احمد ساکن قادیان دائر کردہ مارٹن کلارک) ڈاکٹر کلارک کا بیان پہلے گواہ کے طور سے ہوا ہے ...... (ضابطہ فوجداری کے مطابق پہلے مستغیث کا بیان ہوتا ہے۔ اور اسکی تائید میں گواہ کا بیان ہوتا ہے۔ مگر جب مقدمہ امرتسر میں شروع ہوا۔ تو پہلے عبدالحمید کا بیان ہوا۔ بعد میں مارٹن کلارک کا بیان ہوا۔ مگر جب مقدمہ ڈگلس صاحب کے پاس آیا۔ تو پہلے کلارک صاحب کا بیان ہوا۔ بعد میں عبدالحمید کا بیان ہوا۔ ڈوئی صاحب اپنے حکم میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کہ اس مقدمہ میں مستغیث کون ہے۔ اور گواہ کون۔ مؤلف)

"......... اب ایک سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ آیا مقدمہ میں ڈاکٹر کلارک ہی مستغیث ہے وہ تو گواہ ہونے کا دعویدار ہے۔ اگر یہی صورت ہے۔ تو زیر دفعہ ۱۹۵ ضابطہ فوجداری کوئی شخص مقدمہ چلانے والا نہیں ہے۔ ڈاکٹر کلارک کو مقدمہ چلانے کے واسطے مقرر کیا گیا ہے۔ پھر صـ۶۲ پر پڑھتے ہیں۔ کہ ڈاکٹر کلارک مقدمہ سے دستبردار ہونا چاہتے ہیں۔ (۱۲ اگست کو جب عبدالحمید نے بیان دیا۔ کہ میرا پہلا بیان غلط تھا۔ اور وہ بیان جو میں آج دے رہا ہوں۔ صحیح ہے تو ڈاکٹر کلارک بالکل مایوس ہو گئے۔ اور انہوں نے فوراً عدالت کے سامنے بیان دے دیا۔ کہ "میں مقدمہ سے دستبردار ہوتا ہوں"۔ خاکسار (مؤلف)

"اس وقت شہادت تقریباً ختم ہو چکی تھی۔ ہم مقدمہ کو خواہ کسی نگاہ سے دیکھیں۔ یہ بات صاف طور سے ثابت ہے۔ کہ اصل مستغیث جس نے مرزا غلام احمد ساکن قادیان کے خلاف مقدمہ چلایا تھا۔ وہ ڈاکٹر کلارک ہے۔ عبدالحمید نے جب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر کے سامنے بیان دیا ہے تو وہ جبر کے ماتحت کام کر رہا تھا۔ اس بات کی بہت سی علامات ہیں۔ صـ۲۲ کی عبارت ملاحظہ ہو۔ جہاں ڈاکٹر کلارک کا بیان ہے۔ "میں عبدالحمید کو امرتسر لے گیا۔ میں نے رات کو اسے مشن احاطہ میں رکھا اس خیال سے کہ وہ کہیں بھاگ نہ جائے۔ میں نے اس پر پہرہ لگا دیا۔ وہ بات جس کو ڈاکٹر پورے طور سے یقین کرتا تھا۔ وہ یہ تھا کہ عبدالحمید کو اسے قتل کرنے کی نیت سے بھیجا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جو اقبال اس نے بیان میں کیا ہے۔ وہ سچ تھا۔ اس مقدمہ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ان وجوہات کی بناء پر میں زیر دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند مقدمہ چلانے کی اجازت نہیں دیتا۔ اس بناء پر کہ ان معنوں میں عبدالحمید نے مرزا غلام احمد پر مقدمہ نہیں چلایا۔"

"اب میں اس بات کی طرف متوجہ ہوں کہ اس نے جھوٹی شہادت دی ہے۔ یہ صاف ہے۔ کہ جو بیان اس نے ۱۲ اگست کو دیا ہے۔ اس کی مطابقت ان بیانات سے نہیں ہوتی۔ جو اس نے ۱۰ اگست و ۱۳ اگست کو دیئے ہیں۔ ان وجوہات پر مقدمہ چلانے کی اجازت دینے کے لئے بنا موجود ہے گورنمنٹ نے درخواست دی ہے۔ اب جو عدالت مقدمہ کی سماعت کرے گی۔ اسے یہ دیکھنا ہوگا کہ متضاد بیانات کن حالات کے ماتحت دیئے گئے تھے۔ اور وہ عدالت ان حالات کے متعلق وہ رائے قائم کرے گی۔ چونکہ اس عدالت کا فیصلہ بھی اس طریق سے اثر انداز ہوں۔ کہ عبدالحمید نے کس حد تک جرم کیا ہے وہ عدالت کیپٹن ڈگلس صاحب کی رائے سے متفق ہو۔ کہ جو رائے اس نے ... کے متعلق قائم کی تھی۔ تو وہ جرم کو ... بڑا خیال نہیں کرے گی۔

میں عبدالحمید کے خلاف زیر دفعہ ... تعزیرات ہند مقدمہ چلانے کی اجازت دیتا ہوں۔

(دستخط) جے۔ایم ڈوئی (بحروف ...)

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ۲۶/۲/۹۸

وقار عمل

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ۱۳ ماہ حال بروز جمعہ صبح نو بجے سے ۱۲ بجے تک قادیان میں وقار عمل منایا جا رہا ہے۔ ہر مجلس کے خدام اپنے اپنے حلقہ میں وقار عمل کرکے گلی کوچوں میں صفائی اور پانی کے نکاس کا کم از کم اتنا انتظام کریں۔ جس سے چلنے پھرنے میں دقت نہ ہو۔ اس میں تمام خدام کی حاضری تو لازمی ہے۔ انصار سے بھی درخواست ہے۔ کہ وہ اس دعوت میں شامل ہو کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ)

قرآن کریم کا ہدیہ

نظارت تعلیم و تربیت کے دفتر میں کئی ایسے احباب آتے رہتے ہیں۔ جو قرآن کریم کا ... پڑھنے کے لئے ذکر تے ہیں۔ اگر جماعت کے مخیر اصحاب اس طرف معمولی توجہ فرماویں۔ اور قرآن کریم بطور ہدیہ بھجوادیں۔ یا اسکی قیمت بھجوادیں۔ تو اس مطالبہ کو آسانی سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ قرآن کریم دینے والوں کے لئے یہ ثواب کا موقع ہے۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب اس تحریک کو یاد رکھیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سلسلہ کی ترقی پر یقین اور ایمان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

...کی وحی اور الہام پر سب سے بڑا یقین
...ایمان خدا کے انبیاء کو ہوتا ہے۔
...ن کریم میں ہے۔ قل ھذہٖ سبیلی
...عوا الی اللّٰہ۔ علیٰ بصیرۃٍ انا ومن
...تبعنی (پ ۱۳) کہ اے رسول کہہ دو۔ کہ
...یرا راستہ ہے۔ جس پر ہو کر میں مخلوق کو
...کی طرف بلاتا ہوں۔ اور میرا اور میرے
...حقیقیوں کا بلانا کسی شک یا تردد کی
...پر نہیں۔ بلکہ پورے یقین اور
...یرت پر مبنی ہے۔

...درحقیقت اگر غور کیا جائے۔ تو خدا
...طرف سے وحی اور الہام اور غیب کی
...ہی ایسا ذریعہ ہیں۔ کہ جن کے بغیر
...کے وجود کو اس مادی دنیا کے لوگ
...نہیں سکتے۔ مختلف زمانوں میں جو مختلف
...کے نبی اور رسول آئے۔ تو ایسے
...ت میں آئے جب کہ لوگ خدا
...وجود پر یقین اور ایمان نہیں رکھتے
...اور انبیاء علیہم السلام کے ذریعے
...تازہ مکاشفات دکھا کر یقین اور
...پیدا کیا گیا۔ موجودہ زمانہ کی بھی یہی
...تھی۔ کہ لوگوں کو خدا کے وجود پر
...نہیں تھا۔ بیشک الہامی کتابیں موجود
...ہندوؤں کے پاس وید تھے۔ یہودیوں
...عیسائیوں کے پاس تورات اور
...انجیل تھیں۔ اور مسلمانوں کے پاس قرآن
...مگر چونکہ عمل نہیں تھا۔ اس لئے سب
...خدا کے وجود پر یقین۔ اور ایمان سے
...تھے۔ اور یقین اور ایمان پیدا نہیں
...جب تک کہ خدا کی تازہ بتازہ وحی
...الہام اور خدا کی طرف سے تازہ بتازہ
...اس کے وجود پر دلالت نہ کریں۔
...ہے کہ خدا کا وجود بوجہ لطیف ہونے
...نظروں میں تو آ نہیں سکتا جیسا
...لاتدرکہ الابصار سے
...ثابت ہوتا ہے۔ پس دوسری صورت یہی
...کہ خدا خود اپنے وجود کو ثابت کرنے
...کے لئے اپنے تازہ کلام سے بشر کو
...بتلائے۔ ولنعم ما قال المسیح
...الموعود علیہ السلام سے

بن دیکھے کس طرح کسی مہ رخ پہ آئے دل
کیونکر کوئی خیالی صنم سے لگائے دل
دیدار گر نہیں ہے تو گفتار ہی سہی
حسن و جمال یار کے آثار ہی سہی

پس خدا نے مخلوق کی ہدایت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تازہ بتازہ وحی اور الہام سے مشرف فرمایا۔ جس میں سینکڑوں اور ہزاروں ایسے نشانات ہیں۔ جو اندھوں کو نور بخشتے ہیں۔ اور خدا کے وجود پر یقین اور ایمان پیدا کرتے ہیں منجملہ ان نشانات کے ایک وہ نشان ہے۔ جو ذیل کے حوالہ میں مندرج ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا کی وحی اور الہام کی بناء پر سلسلہ احمدیہ کی ترقی کے متعلق تحریر فرمایا ہے۔ یہ حوالہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قتل کے ایک سنگین مقدمہ سے بریت کے بعد اپنی کتاب کشتی نوح میں تحریر فرمایا ہے یہ حوالہ جہاں کپتان ڈگلس کے کمال عدل و انصاف کو ظاہر کرتا ہے۔ وہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلہ کی ترقی پر یقین اور ایمان پر بھی دلالت کرتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مگر ہم سچی گواہی کو ادا کرتے ہیں۔ کہ اس پیلاطوس نے اس فرض کو پورے طور پر ادا کیا۔ اگرچہ پہلا پیلاطوس جو رومی تھا۔ اس فرض کو اچھے طور پر ادا نہیں کر سکا۔ اور اس کی بزدلی نے مسیح کو بڑی بڑی تکالیف کا نشانہ بنایا یہ فرق ہماری جماعت میں ہمیشہ تذکرہ کے لائق ہے۔ جب تک کہ دنیا قائم ہے۔ اور جیسے جیسے یہ جماعت لاکھوں کروڑوں افراد تک پہنچے گی۔ ویسی ویسی تعریف کے ساتھ اس نیک نیت حاکم کا تذکرہ رہے گا۔ اور یہ اس کی خوش قسمتی ہے۔ کہ خدا نے اس کام کے لئے اس کو چنا۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۲۲)

اس حوالہ میں پیلاطوس سے مراد کپتان ڈگلس ہے۔ جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف قتل کے ایک سنگین کیس کی سماعت کی۔ جو پادریوں کی طرف سے گھڑا گیا تھا۔ اور آپ کو بری قرار دیدیا تھا۔ یہ واقعہ ۱۸۹۷ء کے قریب کا ہے اور کشتی نوح ۱۹۰۲ء کی تصنیف ہے۔ اور اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کی تعداد تھوڑی سی تھی۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی وحی اور الہام کی بناء پر یقین اور ایمان رکھتے تھے کہ خدا اس جماعت کو ترقی دے گا۔ اور لاکھوں۔ کروڑوں افراد تک پہنچے گی۔ یہ حوالہ اس امر کی بھی دلیل ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا کے راستباز اور سچے برگزیدہ تھے۔ اور ان کے دعوے کی بنیاد مفتریات پر نہ تھی۔ کیونکہ یہ یقین اور ایمان ایک مفتری کو نہیں ہو سکتا:۔

(خاکسار قمر الدین مولوی فاضل قادیان)

قلب یورپ (سوئٹزرلینڈ) میں احمدیہ مشن کا قیام

(از مکرم جناب ناصر احمد صاحب انچارج مشن سوئٹزرلینڈ)

خدا تعالیٰ نے ۱۸۹۸ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے وعدہ فرمایا تھا کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (تذکرہ صفحہ ۳۰۵) یہ وعدہ مختلف اوقات میں مختلف رنگوں میں پورا ہوا ہے۔ اور پورا ہو رہا ہے۔ جہاں جہاں احمدیت کے مبلغ پہنچتے ہیں وہاں وہاں حضرت مسیح موعود کا نام اور حضور کی تبلیغ پہنچتی ہے۔ گذشتہ ماہ اس وعدہ کی تکمیل کا ایک اور ظہور ہوا۔ جب کہ تحریک جدید کے تین واقفین برادرم چوہدری عبد اللطیف صاحب بی اے برادرم مولوی غلام احمد بشیر صاحب مولوی فاضل اور خاکسار (ناصر احمد) سوئٹزرلینڈ کے ملک میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام پہنچانے کے لئے وارد ہوئے۔ مبلغین احمدیت کا یہ قافلہ ۱۳ اکتوبر کو زیورک شہر میں پہنچا۔ ذیل کی سطور میں اختصار کے ساتھ اس نئی تبلیغی مہم کے کارکنوں کی مساعی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو بوجہ اجنبی ماحول ہونے کے اکثر گردوپیش کے حالات سے ناواقف ہونے کے رہائش کا انتظام کرنے اور غیر زبان کے سیکھنے تک محدود رہیں۔ اس دوران میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام کو پہنچانے اور حضور کی آمد کی خوشخبری دینے کے ہر موقعہ سے فائدہ اٹھایا گیا گو اس مقدس فریضہ کو ہم اس وسیع معیار پر تاحال شروع بھی نہیں کر سکے۔ جس معیار کے مطابق کچھ وقت کے بعد ہم اسے وسعت دینے کے قابل ہو سکیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

رہائش کے انتظام میں مشکلات

سب سے پہلے ہمیں اپنی رہائش کا انتظام کرنا تھا۔ خیال تھا۔ کہ چونکہ اس ملک میں لوگ سیر و تفریح کے لئے جاتے ہیں۔ اس لئے سردیوں کے موسم میں مکان کا ملنا بہ نسبت گرمیوں کے موسم کے زیادہ آسان ہوگا۔ لیکن یہاں آکر معلوم ہوا۔ کہ یہ ملک سیر و تفریح کے شائقین کو جذب کرنے کیلئے کسی موسم کا محتاج نہیں۔ بلکہ ہر موسم میں یہاں آنے والوں کا تانتا لگا رہتا ہے۔ اور زیورک جو یہاں کا سب سے بڑا شہر ہے۔ اس میں کسی مکان کا ملنا قریباً محال ہے۔ ہمنے لنڈن سے روانہ ہونے سے قبل یہاں کے ایک ہوٹل میں تین روز کے لئے قیام کا انتظام کر لیا تھا۔ تا جاتے ہی کسی جگہ ٹھہر کر مکان تلاش کر سکیں۔ لیکن تین دن گذر گئے اور مکان ملنے کی کوئی صورت نظر نہ آئی۔ ہم اکیلے کوشش نہیں کر رہے تھے۔ بلکہ ایک صاحب مسٹر DUTHALER اور دوسرے ڈاکٹر ERNY جو یہاں کے ایک بڑے بنک کے اعلیٰ ملازمین میں اور صاحب شہرت اور ذی حیثیت ہیں یہ دونوں ہمارے لئے کوشش کر رہے تھے۔ اول الذکر سے ہمارا تعارف مکرم چوہدری ظفر اللہ خانصاحب کے ایک دوست کے توسط سے ہو گیا تھا مختلف ایجنسیوں۔ رہائش گاہوں۔ ہوسٹلوں وغیرہ سے دریافت کیا گیا۔ لیکن کسی جگہ انتظام نہ ہو سکا۔ اور ہوٹل کا خرچ بہت زیادہ تھا۔ اس لئے ہمیں جلد کسی نسبتاً سستی جگہ میں منتقل ہونے کی ضرورت تھی۔ کچھ دنوں کے

بعد ایک چھوٹے ہوٹل میں ہم چلے آئے۔ جہاں خرچ کم تھا لیکن نسبتاً یہاں اشیاء بے حد گراں ہیں۔ اور معمولی سے معمولی چیز بھی خریدتے وقت ہمیں اس کی قیمت ادا کرنا مشکل بار نظر آتا ہے۔ بعض چیزیں انگلستان کی نسبت کئی گنا زیادہ گراں ہیں۔ اور عام استعمال کی ہر چیز کا بھاؤ انگلستان میں اشیاء کے بھاؤ سے زیادہ ہے۔ حتّٰی کہ اشیاء خورد و نوش اور اسی نسبت سے مکانات کے کرائے ہیں ریل اور ٹرالیوں کا کرایہ بھی اپنے ماحول کی اشیاء کی گرانی کے معیار کے مطابق ہے۔ غرضیکہ آتے ہی ہمیں غیر متوقع گرانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اور مکان کی تلاش میں زیادہ جدوجہد اس لئے بھی کی گئی کہ اس صورت میں ہم خوراک کے خرچ کو بہت حد تک کم کر سکتے تھے۔ آخر ایک روز ہم علی الصباح جو تلاش مکان میں نکلے۔ تو بعض غیر معمولی تواردات کے جمع ہونے سے معجزانہ رنگ میں خدا تعالیٰ کی غیبی نصرت کا ہاتھ ہمیں نظر آیا کہ ہم ایک چھوٹا سا فلیٹ کرایہ پر لینے میں کامیاب ہو گئے اس فلیٹ میں ہم یکم دسمبر کو منتقل ہو جائیں گے انشاء اللہ العزیز۔

پہلی نماز عید

۵ نومبر کو عید تھی۔ اور ہم حد درجہ اجنبی ماحول میں اپنی پہلی عید منانے کے لئے جا رہے تھے۔ زیورک کے کوچوں میں پہلی بار ہم عید کی تکبیریں بلند کرتے ہوئے اپنے لئے کسی ایسی جگہ کی تلاش میں نکلے جہاں کہ ہم نماز عید ادا کر سکیں۔ ادھر قادیان کی یاد اور اس مقدس بستی کی عید کی رونق کا نقشہ سامنے آ کر بے لطفی کا نرالا رنگ لا رہا تھا۔ لیکن ہمیں اس انوکھی عید کی انوکھی خوشی بھی تھی چلتے چلتے ہم زیورک کی جھیل کے کنارے ایک قدرے پرسکون جگہ پر پہنچے جہاں ہم نے نماز عید ادا کی۔ اس کا تفصیل سے ذکر اس سے قبل اخبار میں ہو چکا ہے اس روز ہمیں جہاں کہیں کوئی عیسائی گرجا نظر آتا تھا۔ خواہش ہوتی تھی کہ یہاں مسجد ہو جہاں خدائے واحد کی عبادت ہو۔ جہاں کہیں کوئی میدان نظر آتا تھا دل چاہتا تھا یہ عیدگاہ بن جائے۔ اور لوگ جوق در جوق نماز عید کے لئے یہاں جمع ہوں۔ اور جہاں کہیں مصروف اور دنیوی امور میں منہمک اشخاص نظر آتے تھے تو خواہش ہوتی تھی کہ آج کے دن یہ اپنے کاموں کو ملتوی کریں۔ اور خدائے تعالیٰ کے حضور جھک کر اس کی عبادت بجا لائیں۔ لیکن یہ لوگ اپنے کاموں میں مصروف رہے۔ اور نماز عید صرف ہم تینوں نے ادا کی۔ ہم نے خوب دعا کی کہ (اے ہمارے خدا!) ان لوگوں کے دلوں میں تغیر پیدا کرنے کا کام ایک بڑا ہی مشکل کام ہے۔ یہ کام جسے فرشتے بھی بجز تیری دی ہوئی طاقت کے بجا نہیں لا سکتے۔ اگر تیرے ہاں یہ مقدر ہے کہ کچھ کمزور انسانوں کی حقیر کوششیں اس کام کو بجا لائیں تو اے ہمارے آقا تو ہمیں توفیق بخش کہ ہم اپنی ناچیز کوشش اس راہ میں صرف کریں۔ اور پھر اپنی جناب سے ان مساعی میں برکت ڈال۔ اور اس عظیم الشان انقلاب کو اس دنیا کے تختہ پر پیدا فرما۔ تا وہ لوگ جو آج ہمیں دیکھ کر حیران ہوتے ہیں فی الواقعہ اس انقلاب کو دیکھ کر حیران اور ششدر رہ جائیں۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اکثر لوگ ہم سے ہمارے آنے کی غرض معلوم کر کے حد درجہ حیرت میں پڑ جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ کس طرح ہو گا کہ اسلام دنیا میں پھیل جائے گا۔ مجھ سے ایک بڑے ڈاکٹر نے کہا کہ ہم دیکھیں گے کہ کس طرح سوئٹزرلینڈ کے لوگ اسلام کو قبول کر لیتے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ آج دنیا ہماری باتوں کو ہنسی میں اڑاتی ہے۔

مختلف اشخاص سے تبلیغی گفتگو

ان ابتدائی ایام میں تبلیغ کے جو مواقع میسر آئے ان میں ایک موقعہ عید کے روز تھا۔ جبکہ ہم ایک جگہ مدعو تھے۔ مسٹر اور مسز ہیفیلی ایک قریبی گاؤں میں رہتے ہیں۔ ان سے ہماری واقفیت ہو گئی۔ مسٹر ہیفیلی یہاں کے رہنے والے ہیں۔ اور ان کی بیوی جو دراصل اینگلو انڈین ہیں سولہ سال سے یہاں مقیم ہیں۔ عید کے روز انہوں نے ہمیں اپنے ہاں دعوت دی۔ ویسے بھی یہ ہماری ہر طرح مدد کرتے ہیں۔ عید سے قبل ہم نے انہیں بعض کتب مطالعہ کے لئے دیں اور زبانی گفتگو بھی ہوئی۔ دو اور اشخاص بھی اس تبلیغی گفتگو میں شریک تھے۔ عید کے موقعہ پر ایک ترک مسلمان بھی وہاں موجود تھا۔ اس کو جرمن زبان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا علم دیا۔ ڈنمارک کے رہنے والے ایک صاحب مسٹر مڈسن سے ہماری واقفیت ہوٹل میں ہوئی۔ انہیں لٹریچر دیا گیا۔ ایک چیک ایک دن ملا۔ اسے تبلیغی ٹریکٹ دیا۔ اس نے مجھے کہا کہ اگر پراگ آئیں تو میرے ہاں ضرور آئیں۔ ایک اور ہوٹل کے مالک کے ساتھ برادرم بشیر اور لطیف صاحبان گفتگو کرتے رہے۔ ایک روز دو اشخاص ملنے کے لئے آئے۔ پہلے ان سے برادرم بشیر صاحب کی ملاقات ہوئی تھی۔ ان میں سے ایک صاحب عیسائیت کا مبلغ بننے کی تیاری کر رہے ہیں۔ دیر تک ان سے تبلیغی گفتگو ہوتی رہی۔ پادری صاحب اگلے روز پھر آئے اور جو حوالے ہم نے بائیبل سے پیش کئے تھے ان کے متعلق نوٹ لکھ کر لائے۔ ہم نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیاں بائیبل سے دکھائیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا ذکر کیا۔ کہنے لگے کہ میں نے پہلے ان باتوں کو کبھی نہیں سنا۔ جرمن زبان کے اسباق کے دوران میں بالعموم مذہبی گفتگو شروع ہو جاتی ہے۔ اور ہم اسلام کی تعلیم کی خوبیاں وضاحت سے بیان کرتے ہیں جس ہوسٹل میں آجکل مقیم ہیں اس میں بعض اشخاص کو لٹریچر دیا گیا۔ اور زبانی گفتگو بھی ہوئی ایک ہسپانوی صاحب جو زیورک یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں۔ انہیں ابن مسیح کا اشتہار دیا۔ پڑھ کر کہنے لگے کہ یہ میرے عقائد کے خلاف ہے۔ ہم نے کہا ہاں صداقت پر مبنی ہے

اس کے بعد برادرم لطیف صاحب اور بشیر صاحب ان کے ساتھ دیر تک گفتگو کرتے رہے۔ ایک امریکن صاحب کو ہم نے اپنے آنے کی غرض بتائی۔ ان کی بیوی بھی ان کے ہمراہ تھی۔ ہمیں کسی وقت تفصیلی گفتگو کرنے کے لئے کہا۔ ان سے کسی وقت ملاقات کی جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز۔

ایک روز ہمیں یہودیوں کی ایک مجلس میں جانے کا اتفاق ہوا۔ ہم نے انہیں بتایا کہ ہم اسلام کے مبلغ ہیں۔ وہ یہ سن کر ہکے بکے رہ گئے۔ کہ کیا اسلام کو بھی اس طرح پھیلانے کے لئے مبلغ دور دراز ممالک سے آ سکتے ہیں۔

ابتدائی مشکلات کے حل کیلئے عاجزانہ درخواست دعا

ابھی ہم مقامی حالات سے اچھی طرح واقف نہیں۔ زبان بھی غیر ہے۔ اسی طرح کی اور بھی بعض ابتدائی مشکلات ہیں۔ کچھ عرصہ تک امید ہے کہ ہم وسیع پیمانہ پر تبلیغ کا کام کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ ہمارے پاس جرمن زبان میں کسی قدر لٹریچر بھی ہے جس کی اشاعت تا حال شروع نہیں کی۔ امید ہے کہ تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کرنے پر تبلیغ کے نئے اور وسیع تر راستے کھلیں گے احباب سے درخواست ہے کہ ہمارے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ یہ ممالک روحانی لحاظ سے گہری تاریکی میں ہیں۔ ان لوگوں کے دلوں پر۔ ان کے اعمال پر۔ ان کے خیالات پر ظلمات کے پردے چھائے ہوئے ہیں۔ کوئی معمولی جنبش انہیں حرکت میں نہیں لا سکتی انسانی کوشش ان تاریکی کے پردوں کو پھاڑ نہیں سکتی۔ ان کی حالت کی خرابی کا صحیح احساس ہمیں ان ممالک میں آنے سے قبل قطعاً نہیں ہوا تھا۔ بہت بہت کوششوں اور دعاؤں کی ضرورت ہے۔ ہمیں ان علاقوں میں مایوسی سے بچانے والے صرف وہ خدا کے وعدے ہیں جو خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ وہ اس یقین کو ہمارے دلوں میں راسخ تر کر دے کہ خدا کا کام ہو کر رہے گا۔ اور پھر ہمیں یہ توفیق حاصل ہو کہ ہم عمدگی کے ساتھ اس کام کو سر انجام دے سکیں کہ جس کے لئے ہمارے پیارے آقا نے ہمیں ان ممالک میں بھیجا ہے۔

اے ہمارے خدا! تو غیب سے ہماری مدد فرما۔ اور اپنے فرشتوں کو آسمان سے نازل کر۔ تا وہ اپنے ہاتھوں سے ان لوگوں کے قلوب میں ایمان کی روشنی پیدا کریں۔ اور ان کی تاریکیاں دور ہو کر انہیں آسمانی نور سے حصہ ملے۔ اور دنیا کے پردہ پر نہ کسی انسان کی عبادت ہو اور نہ کسی اور مادہ کی۔ بلکہ ایک خدا کی جو ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا۔ آمین

ضروری اعلان

حصہ آمد کا بقایا کسی صورت میں معاف نہیں ہو سکتا اور جس کی وصیت مرکز کی طرف سے بقایا کی وجہ سے منسوخ کی جائے اس سے آئندہ کسی قسم کا چندہ نہیں لیا جائے گا تا وقتیکہ وہ توبہ نہ کرے۔ بقایا کی وجہ سے جو وصیت منسوخ کی جائے گی وہ دوبارہ قابل قبول نہ ہو گی جب تک کہ موصی متعلقہ سارا پچھلا بقایا ادا نہ کرے۔ ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ اور امریکہ میں مسلم لیگ

کی نمائندہ محترمہ بیگم شہنواز ایم ایل اے تحریر فرماتی ہیں۔ آپ کے مجرب سرمہ جواہر والا اور ٹھنڈا سرمہ نے میری آنکھیں بالکل تندرست کر دی ہیں۔ آپ نے ایسی نایاب دوا بنا کر ہم سب کو ممنون احسان کیا ہے یہ سرمہ نہایت اچھا ہے۔ جو بہن بھائی اسے استعمال کریں گے۔ آپ کے ممنون ہوں گے۔

ٹھنڈا سرمہ دو روپے شیشی سرمہ جواہر والا پانچ روپے شیشی (دس روپے تولہ)

نوٹ:۔ یہ دونوں سرمے اکٹھے استعمال کئے جاتے ہیں۔

تفسیر کبیر بھی مقابلۃً رعائتی قیمت پر ملے گی۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

رات کو خوب چکر لگاتا پھرتا ہے

جناب میاں امام الدین صاحب احمدی سندھ سے لکھتے ہیں۔ ایک آدمی جو رات کو دیکھ نہیں سکتا تھا۔ اسے آپ کا سرمہ جواہر والا رجسٹرڈ استعمال کرایا گیا۔ سبحان اللہ!

سرمہ ہے کہ کرامت؟

اب وہ رات کو خوب چکر لگاتا پھرتا ہے پہلے وہ رات کے وقت اندھا تھا۔ اب اس کی نظر بہت تیز ہو گئی ہے۔ سرمہ جواہر والا پانچ روپے شیشی ٹھنڈا سرمہ دو روپے شیشی۔

تفسیر کبیر بھی مقابلۃً رعائتی قیمت پر ملے گی۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

ڈاکٹر الزبتھ روز اینڈو

میم روز لاہور سے لکھتے ہیں۔ کہ کچھ عرصہ ہوا اکسیر ذیابیطس ایک ماہ کا کورس منگوایا تھا ایک ماہ کے استعمال سے ہی امید سے بڑھ کر فائدہ ہوا۔ اکسیر ذیابیطس دو ماہ کا کورس جلد روانہ فرمائیے۔

قیمت اکسیر ذیابیطس ایک ماہ کا کورس سات روپے۔

تفسیر کبیر بھی مقابلۃً رعائتی قیمت پر ملے گی

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

ضرورت رشتہ

تین نوجوان کنواری بی اے پاس لڑکیوں کیلئے تین معزز باروزگار رشتے مطلوب ہیں۔

خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کریں۔

بیگم میجر عطاء اللہ معرفت میجر عطاء اللہ آئی ایم ایس سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل جبلپور۔

دواخانہ نور الدین کے مجربات معہ ترکیب استعمال

اکسیر دماغ } ہر قسم کی دماغی کمزوریوں مثلاً اٹھتے بیٹھتے سر چکرانا۔ دماغ کا بھاری بھاری رہنا۔ دماغ کی تھکاوٹ اور کوفت وغیرہ امراض کو دور کرتا ہے۔ تھکے ہوئے دماغ کی کوفت کو دور کر کے نئی طاقت پیدا کرتا ہے حضرت خلیفۃ المسیح اول مولانا نور الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسے ہمیشہ دماغی مریضوں کو استعمال کراتے تھے۔ حافظہ کو تیز کرتا ہے برہمی بوٹی اس کا جزو اعظم ہے۔ جو حافظہ کو از حد تیز کرتی ہے۔ بڑی عظمت اور شرف کی دوا ہے۔ ترکیب استعمال۔ چار قرص صبح اور چار شام ہمراہ پانی یا دودھ۔ قیمت فی شیشی دو روپے

آملہ رسائن } دماغ اور آنکھوں کے لئے یہ معجون بے حد مفید ہے۔ پھیپھڑوں کے لئے طاقت بخش ہے۔ تپ دق اور کھانسی کو دور کرتی ہے۔ اور جسم کے دبلاپن کو دور کرتی ہے۔ ترکیب استعمال۔ ایک چمچہ چھوٹا صبح و شام۔ قیمت ڈبہ ایک پاؤ ۴ روپے

سرمہ مبارک } حضرت حکیم الامت مولانا نور الدین رضی اللہ عنہ کا مشہور و معروف نسخہ۔ جو آپ ہمیشہ ککرے۔ دھندہ خارش۔ جالا۔ کمزوری نظر آشوب چشم وغیرہ امراض میں مبتلا مریضوں کو استعمال کراتے تھے۔ مذکورہ امراض کے دفعیہ کے لئے بے حد مجرب ہے۔ ترکیب استعمال۔ ایک ایک سلائی سوتے وقت آنکھوں میں ڈالیں۔ قیمت فی تولہ ۸/

دواخانہ نور الدین قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر کو مخاطب کیا جائے۔ ایڈیٹر

باجازت نظارت امور عامہ

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی

منزل دار العلوم قادیان

تحریک جدید کے جہاد میں پانچہزاری فوج کے مجاہدین مخلصانہ مکتوبات کا خلاصہ

شاندار اور قابل تعریف اضافے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور سے "تحریک جدید کے دَور اوّل" کے تیرھویں سال اور دَور دوم کے تیسرے سال" کا آغاز کا اعلان ہو چکا۔ اور اخبار "الفضل" کے علاوہ الگ چھپوا کر جماعتوں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب کو بھی بھیجا جا رہا ہے۔ تحریک جدید کے جہاد کی "اہمیت" اور "شدید ضرورت" کا پیش کرنا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ایک فقرہ سے ظاہر ہے۔ فرمایا:-

"اب نئے دَور میں بہت ہی قربانی کی ضرورت ہے۔ میرے پاس وہ الفاظ نہیں۔ جن سے میں آپ کو اس نئے دَور کی اہمیت پر آگاہ کر سکوں۔ یہ طاقت خدا تعالےٰ کے سوا کس کو ہے۔ کہ وہ دلوں کو بدل دے۔

مگر میں اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں آپ کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ ان بدلے ہوئے حالات کے مطابق قربانی کریں"

ایک وہ دوست ہیں۔ جنہوں نے پہلے دَور میں حصّہ نہیں لیا۔ وہ اب حصّہ لیں۔ اور تحریک جدید کی تبلیغی سکیم کی ضرورت کے مطابق قربانی کریں۔ نئی پانچ ہزاری فوج وہ ہے۔ جو کسی نہ کسی وجہ سے دَور اوّل میں شامل نہیں ہو سکے اب وہ شامل ہوتے ہیں۔ ان کے لئے کم سے کم شرح ایک ماہ کی آمد کا نصف حصہ ہے۔ مگر دوسرے دَور کے تیسرے سال میں شامل ہونے والوں کے لئے یہ بھی حضور کا ارشاد ہے۔ کہ اس دفتر کے چندہ کی رقم تین لاکھ سے پانچ لاکھ تک پہنچنا ضروری ہے"۔ اس لئے دَور دوم کے سال سوم میں شامل ہونے والے احباب اتنا بڑھا کر وعدہ کریں۔ جو ان کی ایک ماہ کی آمد کے برابر ہو۔ جیسا کہ دَورِ اوّل کے اکثر مجاہد اپنی ایک ماہ کی آمد نہیں بلکہ بعض دو دو ماہ کی آمد سے بھی زیادہ دے رہے ہیں۔ اور برابر ہر سال دیتے جا رہے ہیں۔ پس تیسرے سال میں شامل ہونے والے احباب کو بھی اپنا اضافہ کرنا چاہیئے۔ جو ان کی ایک ماہ کی آمد سے بہرحال زیادہ ہو۔ نیز دَور اوّل کے مجاہدوں کو حضور نے فرمایا تھا۔ کہ ہر مجاہد اپنی جگہ اپنا قائم مقام دے۔ جو ان کی بیگہ روحانی بیٹے کی حیثیت لیں ہو۔ ہر مجاہد جو اپنا قائم مقام دا کرتا ہے کہ وہ کم سے کم اپنا قائمقام ایسا دے۔ جو کم سے کم اس کے برابر چندہ دینے والا ہو۔ اگر اس سے بھی زیادہ دینے والا ہو۔ تو یہ زیادہ اچھا ہے۔ لیکن اس کے برابر دینے والا تو کم سے کم ہو۔ پس "دَورِ اوّل کا ہر مجاہد" پوری کوشش کرے۔ کہ دَور دوم کے تیسرے سال میں اپنا قائم مقام دے۔ جو اس کی طرح شاندار اور قابل تعریف قربانی کرنے والا ہو۔

پس "تحریک جدید" کے "دَور دوم" میں شامل ہونے والے بھی اپنی ایک ماہ کی آمد کے نصف کے برابر ہی دینے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ ضرورت کے لحاظ سے نصف آمد سے جس قدر زیادہ دے سکیں اللہ کی راہ میں قربانی کر کے ثواب لیں۔ اور اپنی جگہ قائم مقام بھی اپنے جیسا بلکہ اپنے سے زیادہ قربانی کرنے والا دیکر ثواب لیں۔

دَور اوّل کے وہ مجاہد جو اب تیرھویں سال کے جہاد میں حصّہ لے رہے ہیں۔ اُن کو تو معلوم ہے۔ کہ بیرون ہند میں تبلیغ پر جانے والے مبلغین کے اخراجات کا بوجھ ان کے کندھوں پر ہے۔ ان کے گولا بارود کے اخراجات جو تبلیغی لٹریچر وغیرہ کی صورت میں ہیں۔ بہرحال ان کے ذمہ ہیں۔ انہوں نے شاندار اور قابل تعریف قربانیاں کرتے ہوئے اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو بیش از بیش قربانیاں کرنے کی توفیق بخشے۔ اور وہ ان بدلے ہوئے حالات کے مطابق قربانی کریں۔ کیونکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و آبرو کی حفاظت صرف جماعت احمدیہ کی قربانی اور اس کے ایثار پر منحصر ہے۔ ہماری جماعت اگر آج قربانی میں کمزوری دکھا گئی۔ تو اسلام کے لئے اور کوئی ٹھکانہ نہیں"۔

پس دَور اوّل کے تیرھویں سال کے مجاہدوں کے لئے اللہ تعالےٰ کی راہ میں ایمان اور اخلاص کے ساتھ غیر معمولی اور نمایاں قربانیاں کرنے کا ایک نادر موقعہ ہے۔ اسوقت تک دَور اوّل کے تیرھویں سال اور دَور دوم کے سال سوم کے جو شاندار اور قابل تعریف وعدے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے پیش ہو چکے ہیں۔ ان کی ایک .... فہرست اس لئے شائع کی جا رہی ہے۔ کہ وہ احباب جنہوں نے ابھی وعدے نہیں کئے۔ یا وعدہ کر چکے ہیں۔ وہ اگر وعدہ کو نمایاں نہیں سمجھتے۔ تو مزید اضافہ فرما دیں۔

اس فہرست میں ان کے نام دیئے جا رہے ہیں۔ جنہوں نے دسویں سال میں بھی ایک قابل تعریف قربانی کی۔ اور پھر گیارھویں سال میں دسویں سال پر اضافہ کر کے دیا۔ اور بارھویں سال میں گیارھویں سال پر اضافہ کیا۔ اور اب وہ تیرھویں سال میں بارھویں سال پر اضافہ کر رہے ہیں۔ اور ان کے وعدہ بھی خدا کے فضل سے نمایاں اور غیر معمولی اضافہ سے ہیں۔ اور تیرھویں سال کے وہ مجاہد جن کی آمد تو خدا کے فضل سے معقول ہے۔ مگر ان کا وعدہ ان کی مالی حیثیت اور مالی توفیق کے مطابق نہیں۔ وہ بھی تیرھویں سال میں اپنی حیثیت اور مالی طاقت کے مطابق اضافہ کر کے رضاء الٰہی حاصل کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ تو ہر سال پہلے سال سے اضافہ فرماتے آ رہے ہیں۔ جیسا کہ پہلے بھی لکھا جا چکا ہے۔ اب ذیل میں اُن احباب کی ایک فہرست دی جا رہی ہے۔ جن کے تیرھویں سال کے وعدے بارھویں سال پر اضافہ نہیں بلکہ دسویں سال کی شاندار قربانی پر گیارھویں سال میں اضافہ اور گیارھویں سال پر بارھویں سال میں اضافہ اور اب بارھویں سال پر تیرھویں سال میں اضافہ فرمایا ہے۔ فہرست یہ ہے۔

(۱) صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب۔ خاکسار اپنی طرف سے اور طیبہ بیگم اور عزیزم مرزا مجیب احمد کی طرف سے تحریک جدید کے تیرھویں سال میں ۳۱۲/- کا وعدہ پیش حضور کرتا ہے۔ امید ہے کہ قبول فرمائینگے جزاکم اللہ۔

(۲) صاحبزادی سیدہ امۃ الحلیم بیگم صاحبہ ناصر آباد سندھ سے ۷۵/- +

(۳) صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ کا ۲۵/- اور (۴) محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب کی طرف سے ان کے والد بزرگوار محترم نے بارھویں سال میں ۱۳/۸ روپیہ ادا فرمائے تھے۔ آپ نے تیرھویں سال میں ایک صد روپیہ کا وعدہ فرمایا ہے۔ جو گذشتہ سال سے سات گنا اضافہ سے ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(۴) ڈاکٹر حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب نے تیرھویں سال کا وعدہ نہیں حسب معمول ۳۰۰/- ہی ادا فرمایا۔

(۵) حضرت سیدہ اُمّ سید داؤد احمد صاحب بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب مرحوم و مغفور۔ اللہ تعالےٰ آپ کے بڑے بڑے درجات فردوس بریں میں فرمائے۔ اسی طرح تحریک جدید کے جہاد میں اپنی طرف سے اور اپنے سارے خاندان کی طرف سے حصہ لیتی آ رہی ہیں۔ جس طرح حضرت سید محمد اسحاق صاحب اپنے سارے خاندان کی طرف سے ہر سال پہلے سال سے اضافہ سے دیتے جا رہے تھے۔ تحریک جدید کے بارھویں سال میں آپ نے اپنی طرف سے اور حضرت میر صاحب مرحوم اور اپنے ہر بچہ کی طرف سے ۲۲۰/- دیئے تھے۔ تیرھویں سال میں ۲۳۰/- کا وعدہ ایک روپیہ فی کس کی زیادتی سے فرمایا ہے۔ اس کے علاوہ سید داؤد احمد صاحب نے بارھویں سال ۴۶ دیئے تھے۔ جن میں ۲۳ ان کے اپنے اور ۲۳ حضرت میر صاحب کی طرف سے تھے۔ تیرھویں سال میں انہوں نے ۷۰/- دیکر کل رقم ۳۰۰ پوری کر دی ہے۔ جو نہایت شاندار اور ان کے لئے جو اپنی حیثیت سے کم دے رہے ہیں سبق دینے والا ہے۔

(۶) حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ عزیزم سید داؤد مظفر شاہ کی طرف سے اس سے وعدہ نہیں لکھوا رہا۔ کہ انہوں نے لکھا تھا۔ کہ میں الگ وعدہ حضور کی خدمت میں بھیج دیا۔ ان کا وعدہ ایک صد روپیہ کا حضور کے پیش ہو چکا۔ جو اوپر درج ہے۔ دیگیل المسالی جس کو وہ خود ادا کریں گے۔ قبل ازیں جن کی طرف سے یعنی اپنی طرف سے ۳۷۲/- والدین مرحوم ۱۳/۸۔ ام داؤد مسعودہ و رقیہ مرحومہ ۱۳/۸/-۔ سید محمود مبارک ۱۰/۴ عزیز مشہود احمد صاحب ۱۴/۱۱ اور فرخندہ اختر بیگم صاحبہ ۲۷/۸ کل ۵۰۱/- کا وعدہ پیش حضور ہے۔ یہ وعدہ گذشتہ سال سے اضافہ کے علاوہ موجودہ آمد کے ڈبل سے بھی زیادہ ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(۷) ملک عمر علی صاحب گذشتہ سال ۵۴۲/۸ تھے۔ تیرھویں سال کے لئے دس روپیہ میری طرف سے اور دو روپے میری بیوی کی طرف سے اور ایک ایک روپیہ بچوں کی طرف سے اضافہ کر کے ۵۵۷/۸ لکھوائیں۔

(۸) ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب فیجی والوں نے ۱۲۹۶/- کا چیک پیش حضور کرتے ہو

لکھتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ حضور کو صحت و عافیت بلندی درجات فتحمندیوں اور خوشیوں کی خارق عادت طور پر لمبی عمر عطا فرما دے۔ اور حضرت اماں جان کو بھی آمین۔ میں اللہ تعالےٰ کے حضور اپنے امام و آقا کے فرمان پر لبیک کہتا ہوں۔ تیرھویں سال میں ۱۲۹۶/- نقد پیش کرتا ہوں۔ بلکہ -/۱۲۹۶ کیا اللہ تعالےٰ کے حضور تو سب کچھ پیش کرنا چاہیئے۔ اور میں التجا کرتا ہوں۔ کہ میری ساری زندگی جان اور اموال موجودہ اور آئندہ جو کچھ وہ عطا فرمائیگا۔ اور اولاد اسلام اور احمدیت کے لئے قبول فرما کر قادیان اور بہشتی مقبرہ میں انجام بخیر عطا فرما کر میرے پر احسان عظیم فرما دے۔ میرا دل اب اس بات کیلئے بے تاب ہے۔ کہ باقی ساری عمر اسلام کے لئے کلی طور پر وقف ہو جائے۔

(۹) ڈاکٹر نذیر احمد صاحب عدیس ابابا افریقہ اخبار الفضل کے تین تین ماہ کے بعد کبھی کبھی ایک دو پرچے آجاتے ہیں۔ حضور خطبہ فرما چکے ہونگے خدا جانے وہ پرچہ ملتا بھی ہے یا نہیں۔ اس لئے بارھویں سال پر ایک سو روپیہ اضافہ سے سوا سو روپے کا وعدہ پیش حضور کر کے دعا کی عرض کریں۔

(۱۰) ڈاکٹر فیروز الدین احمد صاحب عدن۔ حضور قلبی احساسات عجیب ہیں۔ ادھر تحریک جدید کے تیرھویں سال کا آغاز ہو رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ میرے حال پر رحم فرمائے۔ زیادتی چندہ کی توفیق نہیں۔ مکان کی تعمیر کے لئے روپیہ کچھ جمع کر رہا ہوں۔ . . . .

. . . . . . دوسری طرف تحریک جدید کی اہمیت اور شدید ضرورت ظاہر ہے۔ یہ موقعہ پھر ہاتھ نہ آئے گا۔ اگر پیغام اجل قریب ہو۔ تو مکان کے نہ بننے کی اتنی حسرت نہ ہوگی۔ جتنی کہ تحریک جدید میں عدم شمولیت سے ہوگی۔ یہ صدقہ جاریہ اللہ تعالےٰ کے فضلوں کا زیادہ باعث ہوگا ایسی کچھ بے اختیار قلبی کیفیت ہو رہی ہے کہ مکان کے متعلق ہرچہ بادا باد۔ تحریک جدید کے لئے توکل علی اللہ زیادتی سے وعدہ پیش حضور کر دوں۔ اللہ تعالےٰ ایفائے عہد کی جلد تر توفیق بخشے۔

جب امام مشورہ دے۔ کہ مالی قربانی حیثیت سے زیادہ ہو۔ تو پھر کیا عذر رہ جاتا ہے۔

سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف سے	۱۱۳
والدین مرحوم کی طرف سے	-/۱۱۳
اہلیہ ام کی طرف سے	-/۷۱
خاکسار کی طرف سے	-/۱۱۱۳
میزان	-/۱۴۱۰

اللہ تعالےٰ حضور کے قدم بقدم چلنے کی توفیق بخشے ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار۔

یہ وعدہ بارھویں سال سے ۱۱۷ روپیہ اضافہ سے ہے ۔

یہاں تک یہ نوٹ لکھا جا چکا تھا۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور جماعت حیدر آباد دکن کا ایک تار پیش ہوا۔ جس میں تیرھویں سال کے لئے سات ہزار روپیہ کا وعدہ تھا۔ حضور ایدہ تعالےٰ نے منظور فرماتے ہوئے اس پر جزاکم اللہ احسن الجزاء فرمایا۔

اللہ تعالےٰ تحریک جدید کے جہاد میں بیش از بیش قربانیوں کی توفیق بخشے۔ آمین۔ مکرمی سیٹھ محمد اعظم صاحب سیکرٹری تحریک جدید نہایت بہترین اور مکمل ترین کام کرنے والے کارکنوں میں سے ہیں۔ میں نے ان کا تحریک جدید کا حساب و کتاب دیکھا ہے۔ کیونکہ وہ بسا اوقات اپنا حساب لے آیا کرتے ہیں۔ اسے بہت صحیح اور مکمل پایا ہے۔ اور ان کی وصولی بھی خدا کے فضل سے تمام جماعتوں کے کارکنوں سے اوّل نمبر پر ہوتی ہے۔ چنانچہ بارھویں سال میں ان کا وعدہ -/۷۶۳۸ تھا۔ دوران سال میں -/۸۴ کا اضافہ ہو کر ۷۶۸۶ ہو گیا۔ ماہ نومبر کی شام تک ان کی وصولی -/۷۵۰۷ ہوئی جو ۹۷.۰۷٪ فی صدی ہے۔ بقیہ رقم ۱۷۸/۸ کے بارے میں امید ہے کہ انشاء اللہ تعالےٰ وہ جلسہ سالانہ پر وصول کر کے اپنی وصولی ۱۰۰٪ فی صدی کر لیں گے۔ کیونکہ سیٹھ صاحب خدا کے فضل سے ان تھک محنت کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔ اور انکے ساتھ جو کام تحریک جدید کے دور دوم کے سال دوم کا وعدہ حیدر آباد دکن کا -/۵۱۸ تھا۔ دوران سال میں اضافہ ہو کر ۵۶۷/۱۵ ہو گیا۔ اور اس کی وصولی ۳۰ نومبر تک ۴۹۷/۱۵ ہے۔ بقیہ رقم -/۷۰ ہے۔ جو انشاء اللہ تعالےٰ وصول ہو جائیگی۔

ان کے کام کی وسعت کا یہ حال ہے۔ کہ مکرم سیٹھ صاحب اپنے دکن کے سارے حلقہ سے وصولی وغیرہ کا انتظام فرماتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا فرمان ملنے پر جہاں انہوں نے گذشتہ سال کے وعدے وصول کئے ہیں۔ وہاں تیرھویں سال کے لئے بھی -/۷۰۰۰ کا وعدہ بذریعہ تار پیش حضور کر کے لکھا ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ دعا فرمائیں مزید وعدے انشاء اللہ عنقریب ارسال ہونگے۔

مکرم سیٹھ صاحب کا تیرھویں سال کے وعدوں کا فوری پیش کرنا ان کی چستی اور جماعت کی بیداری کی دلیل ہے۔ بڑے بڑے شہروں کی جماعتوں کو بھی اسی طرح فوری کام کرنے کی طرف پوری توجہ کرنی چاہیئے۔

جماعت گورداسپور کی فہرست تیرھویں سال کی -/۸۷۹ ... اور دفتر دوم ... کے سال سوم کی -/۵۰ ... کی ہے۔ اس میں جناب مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت نے اپنا وعدہ جو گذشتہ سال -/۲۵۰ تھا۔ تیرھویں سال حضور کے مطالبہ پر کہ جماعت کو غیر معمولی اور زیادہ قربانی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ تحریک جدید کی تبلیغی سکیم اسی کا تقاضا کر رہی ہے۔ -/۵۰۵ کا وعدہ کیا۔ جو گذشتہ سال سے ڈبل سے بھی زیادہ ہے اور گورداسپور کے دوسرے احباب نے بھی بارھویں سال پر اضافہ کیا ہے۔

ڈاکٹر فتح الدین صاحب پشاور حضور کی تحریک پڑھی۔ گذشتہ سال -/۲۵۰ تھا۔ امسال میرا وعدہ -/۵۰۰ کا ہے۔ حضور دعا فرماویں کہ جلد ادائیگی کی توفیق بخشے۔

عبد الواحد کلرک صلاح الدین صاحب پونہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے عاجز نے بارھویں سال کے لئے تین سو کا وعدہ ادا کر دیا ہے۔ اب تیرھویں سال کے لئے بڑھا کر چار سو روپیہ کا وعدہ پیش حضور ہے۔ میری موجودہ تنخواہ -/۴۵۱ ہے۔ چونکہ فوجی ملازمین کی تنخواہوں کا فیصلہ نہیں ہوا۔ ممکن ہے کہ تنخواہ کم یا زیادہ ہو جائے مگر میرا دل چاہتا ہے۔ کہ جس قدر زیادہ ہو سکے وہ خدا کی راہ میں دے دیا جائے۔ اس سال اللہ تعالےٰ نے ایک بچہ عطا فرمایا ہے۔ حضور نے اس کا نام امیر الدین لکھا ہے۔ تحریک جدید کے دفتر دوم میں بچے کو شامل کرنے کے لئے ۵-۶-۷ تین سال کا وعدہ -/۱۸ کا حضور قبول فرما دیں۔

کیونکہ تحریک جدید کے جہاد کی دوڑ میں وہی شامل رہ سکے گا۔ جو دوڑ کر کام کرے گا۔ پس تمام جماعتوں کے کارکن اپنے وعدے جلد سے جلد حضور کے پیش کریں۔

کالجوں سکولوں کے طالب علم بھی اپنا جیب خرچ دیکر تحریک جدید کے دفتر دوم کے سال سوم میں شامل ہونے چاہئیں۔ تعلیم الاسلام کالج کے ۳۸ طلباء شامل ہو چکے ہیں۔ تعلیم الاسلام کالج کے دوسرے طلباء اور دیگر کالجوں اور سکولوں کے طلباء بھی جیب خرچ راہ خدا میں دیکر شامل ہوں۔

مکرمی ڈاکٹر عبد الکریم صاحب پنشنر گوجرانوالہ جن کی پنشن کا ۳۳ مہینے ہو گئے فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ صرف قرض پر گذارہ ہے۔ پہلے سال سے لیکر بارھویں سال ہر سال پہلے سے اضافہ کرتے ہوئے اپنے اکیس متعلقین کی طرف سے چندہ دیتے آ رہے ہیں گذشتہ سال ۲۶۸/۱۲ دیتے تھے۔ یہ وہ رقم ہے۔ جو پنشن پر ہونے پر بھی کم نہیں کی۔ اب تیرھویں سال میں -/۲۷۵ کا وعدہ کرتے ہوئے کہا گو یہ رقم بھی قرض لے کر جلد سے جلد ادا کر دوں گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ وہ احباب جو تھوڑا سا اپنے ذمہ قرضہ دیکھ کر نمایاں اضافہ سے گھبراتے ہیں۔ وہ ان جیسے حالات میں سے بلکہ ان سے زیادہ مشکلات کے حالات میں سے گذرنے والے احباب کی حالت دیکھ کر تحریک جدید کے جہاد سے پیچھے قدم نہ ہٹائیں بلکہ آگے قدم بڑھائیں کیونکہ مومن کا قدم پیچھے نہیں پڑتا بلکہ آگے بڑھتا ہے۔ جس قدر وہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں زیادہ قربانی کرتا ہے۔ اسی قدر وہ اخلاص میں آگے بڑھ جاتا ہے۔

پس تحریک جدید کے سکرٹریوں اور دوسرے عہدیداروں کو وعدوں کی فہرستیں فوری مکمل کر کے حضور کے براہ راست کرنی چاہئیں۔ تا وہ سابقون الاولون کا بھی ثواب حاصل کریں۔ مگر وعدے نمایاں اور غیر معمولی اضافے سے ہوں۔

(باقی)

طالب علموں کیلئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

فرمایا:۔

"طالب علم کے لئے ماہوار آمد اس کا جیب خرچ ہے۔ نہ کہ سب خرچ۔ کیونکہ کھانا فیس وغیرہ اس کی آمد میں شمار نہیں کیا جاتا۔ ہاں جب وہ کام کرے یا ملازم ہو جائے۔ تو اس وقت اس کی آمد آمد میں شمار ہوگی۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دواخانہ خدمت خلق کی شہرہ آفاق ادویہ

ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور تمام بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور اُن کے بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست ادویہ حسب ذیل ہے

۱۔ "بشاکن" ملیریا کی بہترین دوا ہے قیمت یکصد قرص دو روپیہ ۲؎

۲۔ "شفائی" پرانے اور باری کے بخاروں کیلئے مجرب ہے قیمت یکصد گولیاں چار روپیہ للعہ ر

۳۔ "اکسیر شباب" مردانہ طاقت کیلئے بہترین دوا ہے قیمت تیس خوراک سات روپے ہعہ ر

۴۔ "زدجام عشق" بے حد مقوی اور پٹھوں کو طاقت دینے کیلئے ساٹھ گولیاں بارہ روپے عہ۱۲

۵۔ "حبوب جوانی" مولد جوہر حیات قیمت پچاس گولیاں پانچ روپیہ ۵ہ

۶۔ "حب جنبد" دماغی امراض کے لئے بے حد مفید ہے۔ قیمت یکصد گولیاں اٹھارہ روپے عہ۱۸

۷۔ "حب مروارید عنبری" اعضائے رئیسہ کیلئے بہترین دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں دس روپیہ عہ۱۰

۸۔ "دوائی فضل الٰہی" اولاد نرینہ کیلئے قیمت مکمل کورس سولہ روپیہ عہ۱۶

۹۔ "ہمدرد نسواں" اٹھرا کیلئے قیمت مکمل کورس ۲عہ فی تولہ دو روپیہ ۲؎

۱۰۔ "اکسیر جنین" اٹھرا کا بے خطا علاج قیمت فی تولہ چھ روپیہ ۶؎

۱۱۔ "تریاق کبیر" گھر کا ڈاکٹر یعنی فوری علاج قیمت بڑی شیشی تین روپیہ ہے درمیانی شیشی ڈیڑھ روپیہ چھوٹی شیشی ۱۲ ر

۱۲۔ "اکسیر نزلہ" پرانے نزلہ کیلئے قیمت یکصد قرص چار روپیہ للعہ ر

۱۳۔ قرص پیچش پیچش کیلئے قیمت یکصد قرص چار روپے للعہ

۱۴۔ "معجون فوفل" سیلان الرحم کے لئے۔ قیمت پانچ تولہ دو روپیہ ۲؎ ر

۱۵۔ "سفوف جریان" جریان کیلئے۔ قیمت پانچ تولہ ایک روپیہ چودہ آنے عہ ۱۴ر

۱۶۔ "برشعشا" نزلہ کیلئے۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ۔ عہ ۸ر

۱۷۔ "جوارش جالینوس" پیشاب کی کثرت اور درد کمر کے لئے قیمت فی چھٹانک دو روپیہ ۲؎

۱۸۔ "اطریفل زمانی" نزلہ دغیرہ کیلئے قیمت فی چھٹانک پندرہ آنے

۱۹۔ "قرص صندل" مصفی خون قیمت یکصد قرص ڈیڑھ روپیہ۔ عہ ۸ر

۲۰۔ "قرص مرکب افسنتین" معدہ کیلئے قیمت یکصد قرص ساڑھے تین روپیہ ہے

۲۱۔ "نمک سلیمانی" ہاضمہ کیلئے۔ قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے عہ ۴ر۔

۲۲۔ "حب قبض کشا" قبض کیلئے قیمت یکصد گولیاں دو روپیہ ۲؎

۲۳۔ "حب لسہاک" دمہ نما کھانسی کے لئے۔ قیمت یکصد گولیاں چار روپے۔ للعہ

۲۴۔ "سرمہ فیمر اخاص" جملہ امراض چشم کیلئے قیمت فی تولہ دو روپیہ آٹھ آنہ۔ چھ ماشہ ایک روپیہ پانچ آنے تین ماشہ بارہ آنے ۱۲ر

۲۵۔ "لعوق سپستان" نزلہ۔ کھانسی کیلئے۔ قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے ۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۱۱ دسمبر آج دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں سب سے پہلے اس خط کا مضمون پڑھ کر سنایا گیا جو آسٹریلیا۔ امریکہ اور چین کے پیغامات کے جواب میں بھیجا جا رہا ہے۔ اس کے بعد ڈاکٹر سنہا نے اعلان کیا کہ اسمبلی کی مستقل صدارت کے لئے ڈاکٹر راجندر پرشاد کا نام متفقہ طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد نے کرسی صدارت پر بیٹھتے ہوئے اس عزت افزائی کے لئے شکریہ ادا کیا۔ مختلف ممبروں نے تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر راجندر پرشاد کی قومی خدمات کو سراہا سر رادھا کرشنا نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ مجھے افسوس ہے کہ مسلم لیگ اسمبلی میں شریک نہیں ہوئی۔ لیکن امید ہے کہ اس کی غیر حاضری محض عارضی ثابت ہوگی۔ کیونکہ اسمبلی کا کام خوش اسلوبی کے ساتھ چلانے کے لئے مسلم لیگ کی مدد بہت ضروری ہے۔

نئی دہلی ۱۱ دسمبر۔ راجہ غضنفر علی خاں صحت ممبر حکومت ہند آج سندھ کے دورہ سے فارغ ہو کر واپس پہنچ گئے ہیں۔

نیو یارک ۱۰ دسمبر۔ اتحادی وزرائے خارجہ کی کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ اجلاس ۱۰ مارچ کو ماسکو میں ہوگا۔ جس میں جرمنی سے معاہدات امن زیر بحث لائے جائیں گے۔

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ ہاؤس آف کامنز میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے نائب وزیر ہند مسٹر آرتھر ہنڈرسن نے بتایا کہ ہندوستان میں امن قائم رکھنے کی ذمہ واری صوبائی حکومتوں پر عاید ہوتی ہے۔ آپ سے دریافت کیا گیا کہ کیا حکومت بہار بھی بنگال کے فسادات کی تحقیقات کرنے کے لئے کوئی کمشن مقرر کرے گی۔ آپ نے کہا سردست حکومت بہار کا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

بیروت ۱۰ دسمبر۔ لبنان کے وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا کہ حکومت لبنان تمام عرب حکومتوں سے خوشگوار تعلق پیدا کرنے کی خواہشمند ہے۔ میری رائے میں تمام عرب ممالک کو اقتصادی ترقی کے لئے مشترکہ طور پر جدوجہد کرنی چاہئے۔

لکھنؤ ۱۰ دسمبر یو پی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے ایک قرارداد کے ذریعے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ راشٹریہ سیوک سنگھ کو خلاف قانون قرار دیدے۔ ورنہ مسلمان بھی اپنے تحفظ کے لئے اسی قسم کی تنظیمات شروع کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

کلکتہ ۱۰ دسمبر۔ حکومت بنگال کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ آسنسول کے امدادی کیمپ میں بیس ہزار بہاری پناہ گزین آ چکے ہیں۔ اب دو اور کیمپ کھول دئیے گئے ہیں۔

میڈرڈ ۱۰ دسمبر۔ اتحادی اقوام کی جنرل اسمبلی میں سپین کی موجودہ حکومت کی جو مخالفت کی گئی ہے آج میڈرڈ میں اس کے خلاف مظاہرے کئے گئے۔ جنرل فرانکو نے تقریر کرتے ہوئے کہا سپین کو نوآبادی نہیں بننے دیا جائے گا۔ ہم کسی قوم کی اپنے معاملات میں مداخلت برداشت نہیں کریں گے۔ اگر ہماری آزادی پر حملہ کیا گیا۔ تو ہم پوری قوت سے اس کا مقابلہ کریں گے۔ آپ نے کہا ہماری مخالفت میں کمیونزم کا ہاتھ کار فرما ہے۔

ڈبلن ۱۰ دسمبر۔ مسٹر ڈی ویلرا کی پارٹی کے ترجمان اخبار آئرش پریس نے لکھا ہے کہ ہندوستان کی تازہ صورت حالات تقسیم آئرلینڈ سے بہت ملتی جلتی ہے۔

کلکتہ ۱۰ دسمبر۔ آسٹریلیا کے تجارتی وفد کے ارکان نے گورنر بنگال۔ وزیر اعظم اور حکومت کے دیگر ارکان سے تبادلہ خیالات کیا۔

حیدرآباد ۱۰ دسمبر۔ ریاست میں نئی اصلاحات کی سکیم کے مطابق اسمبلی کے ارکان کا انتخاب ۱۶ دسمبر سے ۱۹ دسمبر تک ہوگا۔ اسمبلی کا افتتاح جنوری میں خود حضور نظام کریں گے

لاہور ۱۰ دسمبر سونا ۹۸/۸/۰ چاندی ۱۳۹/ پونڈ ۶۲/۴/۰۔ امرتسر سونا ۱۰۲/۰/۰ روپے

لاہور ۱۰ دسمبر۔ حکومت پنجاب نے جملہ ڈسٹرکٹ بورڈوں کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ بلا تاخیر ٹیچروں کو یکم اپریل سے نئے سکیل کے مطابق تنخواہ دے دیں۔

لاہور ۱۰ دسمبر حکومت پنجاب نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ انتقال اراضی کے متعلق ترمیمی بل کو صرف ان مقامات میں جبری قرار دیا جائے گا جہاں کی اکاون فیصدی آبادی اس پر رضا مند ہو۔

نئی دہلی ۱۰ دسمبر۔ پنڈت نہرو نے مجلس اقوام متحدہ کے ہندوستانی وفد کے نام ایک تار ارسال کیا ہے۔ جس میں جنوبی افریقہ کے متعلق ہندوستان کی کامیابی پر مبارکباد دی گئی ہے۔

کلکتہ ۱۰ دسمبر حکومت بنگال نے اعلان کیا ہے کہ چونکہ کلکتہ شہر میں اب کئی دنوں سے کامل امن و امان ہے۔ اور کوئی واردات نہیں ہوئی۔ اس لئے ۱۳ دسمبر سے کرفیو آرڈر ہٹا لیا جائے گا۔

مدراس ۱۰ دسمبر گذشتہ ہفتہ میں مدراس کے علاقہ میں زبردست بارش ہوئی۔ جس کی وجہ سے دریاؤں میں طغیانی آ گئی اور ہزاروں اشخاص بے خانماں ہو گئے۔ صرف مدراس شہر میں بارہ ہزار اشخاص بے خانماں ہو گئے ہیں کئی جگہ گاڑیوں کی آمد و رفت میں بھی روک پیدا ہو گئی ہے۔

چنکنگ ۱۰ دسمبر۔ چین کی سرکاری فوجیں کمیونسٹ چین کے دارالخلافہ کی طرف تیزی کے ساتھ پیش قدمی کر رہی ہیں کمیونسٹ اس شہر کو خالی کر رہے ہیں۔

لنڈن ۱۰ دسمبر جنرل سمٹس آج نیو یارک سے لنڈن پہنچے۔ آپ نے اتحادی اقوام کی اسمبلی میں جنوبی افریقہ کے خلاف قرارداد کے متعلق رائے زنی کرنے سے انکار کر دیا۔

بمبئی ۱۰ دسمبر۔ تیزاب پھینکنے اور چھرا گھونپنے کی وارداتیں ابھی تک ہو رہی ہیں۔ اس سلسلے میں پولیس نے متعدد اشخاص کو گرفتار کر لیا۔

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ برطانوی وزیر خارجہ امور کے مشیروں نے بتایا کہ مسٹر لنگ بلیتھن اور قرضہ کے متعلق ہندوستان اور برطانیہ میں دوبارہ گفت و شنید کے آغاز کا سردست کوئی امکان نہیں ہے۔ جب تک ہندوستان کی سیاسی جماعتوں میں آئینی اختلافات موجود ہیں۔ اس وقت تک گفت و شنید کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

ہیگ ۱۰ دسمبر حکومت ہالینڈ نے اعلان کیا ہے کہ انڈونیشیا کے ڈچ کمشنر جنرل کو اس امر کے اختیارات دیدئے گئے ہیں کہ وہ حکومت ہالینڈ کی طرف سے انڈونیشیا کے ساتھ معاہدہ پر دستخط ثبت کر دیں۔

نئی دہلی ۱۰ دسمبر عبوری حکومت کے سابق ممبر سر شفاعت احمد خاں نے اعلان کیا ہے کہ چونکہ خطابات کے متعلق اب ہندوستان کے لوگوں کے جذبات بدل چکے ہیں۔ اس لئے انہوں نے سر کا خطاب ترک کر دیا ہے۔

لنڈن ۱۰ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ مسٹر محمد علی جناح ۱۵ دسمبر کو ہندوستان روانہ ہو جائیں گے۔ ۱۴ دسمبر کو آپ ایک پریس کانفرنس منعقد کریں گے۔

طہران ۱۰ دسمبر۔ ایران کی مرکزی حکومت کی فوجیں صوبہ آذربائی جان میں داخل ہو گئی ہیں۔ فوجوں کی معمولی مزاحمت کی گئی۔ ڈیموکریٹک پارٹی کی کچھ فوجوں نے ہتھیار ڈال دئیے ہیں۔

نئی دہلی ۱۰ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ وزیر ہند نے ایک سکیم سے عبوری حکومت کو آگاہ کیا ہے جس کے ماتحت آئی سی۔ ایس کے تمام ارکان کی میعاد ملازمت مناسب پنشن اور معاوضہ کے بعد ختم ہو جائے گی اس سکیم پر حکومت ہند کو ایک کروڑ بیس لاکھ پونڈ خرچ کرنے پڑیں گے۔

قاہرہ ۱۰ دسمبر۔ نقراشی پاشا نے سعد پارٹی اور لبرل پارٹی کے ارکان پر مشتمل کولیشن وزارت مرتب کر لی ہے۔ جسے شاہ فاروق نے منظور کر لیا ہے

نئی دہلی ۱۰ دسمبر۔ مہاراجہ کپورتھلہ کی یورپین رانی تارا دیوی قطب مینار کی چوٹی سے گر کر وفات پا گئی ہیں۔ آپ چیکو سلواکیہ کی رہنے والی تھیں۔

لکھنؤ ۹ دسمبر۔ جنوبی افریقہ کے سابق ہندوستانی ہائی کمشنر سید رضا علی نے بیان دیتے ہوئے کہا۔ کانگرس کے لئے بہترین اقدام یہی ہوگا۔ کہ وہ ملک معظم کی گورنمنٹ کے گروہ بندی سے متعلق اعلان کو خندہ پیشانی سے قبول کر کے سیاسی الجھن کو دور کرے۔ آپ نے تجویز پیش کی کہ چونکہ اب حالات کافی حد تک سازگار ہو چکے ہیں۔ اس لئے آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کو چاہیئے کہ ایک اجلاس منعقد کر کے تمام حالات پر غور و خوض کرے۔

پٹنہ ۱۰ دسمبر حکومت بہار نے پٹنہ کے اردو روزنامہ "صدائے عام" کے ناشر پر ایک نوٹس کی تعمیل کرائی ہے جس میں ۲۵ دسمبر تک مجسٹریٹ پٹنہ کے پاس ایک ہزار روپیہ زرضمانت داخل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے